جانتا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا ولی تھا اور میں خود کئی دفعہ صرف اس کی زیارت کے لیے آیا کرتا تھا۔

اس قدر نیک اور صالح آدمی نے بڑی صاف ستھری زندگی گذار کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضری دی مرحوم نے پسماندگان میں دو بیٹے ایک بیٹی اور ایک بیوہ سوگوار چھوڑے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ کریم مرحوم کو جنۃ الفردوس میں بلند مقام اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق فرمائے۔ آمین

مولانا حافظ امین الرحمٰن ساجد حفظہ اللہ کو صدمہ

جماعتی حلقوں میں یہ خبر افسوس اور غم کے ساتھ سنی گئی کہ جماعت کے معروف ومناظر' خطیب اور علمی شخصیت حضرت مولانا پروفیسر حافظ امین الرحمٰن ساجد مدرس جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے والد محترم مستری خورشید احمد اچانک حرکت قلب بند ہونے سے 9 فروری کی صبح 80 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ (انا للہ وانا الیہ راجعون)

مرحوم بڑے متقی' صالح' پرہیز گار شخصیت تھے۔ قیام پاکستان کے موقع پر ہجرت کر کے آئے تو سجادال ضلع فیصل آباد میں سکونت اختیار کی وہاں ایک بزرگ مولانا خدا بخش رحمۃ اللہ علیہ تھے ان کی تبلیغ ودعوت سے بدعات وخرافات کو چھوڑ کر مسلک اہل حدیث قبول کیا تو پھر زندگی میں ایسا انقلاب آیا کہ بڑے پختہ نمازی بن گئے رسوم وعوائد سے کنارہ کشی کر لی اپنے دیگر چار بھائیوں کے ساتھ مسلک اہل حدیث کی ترویج واشاعت میں لگ گئے حتیٰ کہ اپنے دو بیٹوں حافظ محمد شفیق کاشف اور حافظ امین الرحمٰن ساجد کو جامعہ سلفیہ میں داخل کروایا۔ ان دونوں بھائیوں نے مکمل دینی تعلیم جامعہ سلفیہ سے حاصل کی اور اب حافظ امین الرحمٰن ساجد صاحب گورنمنٹ کالج میں تدریس کے ساتھ ساتھ جامعہ سلفیہ میں بھی تبلیغی وتدریسی ذمہ داریاں ادا کر رہے ہیں مرحوم کی نماز جنازہ اسی روز جامعہ سلفیہ کے سبزہ زار میں بعد نماز عصر شیخ الحدیث حافظ مسعود عالم حفظہ اللہ تعالیٰ نے پڑھائی جس میں جامعہ سلفیہ کے اساتذہ وطلباء کے علاوہ ضلع بھر کے علماء کرام کی کثیر تعداد کے علاوہ مشہور سیاسی وسماجی شخصیات اور ہزاروں کی تعداد میں ہر مکتبہ فکر کی عوام نے شرکت کی۔

ادارہ جامعہ سلفیہ کے تمام اساتذہ' انتظامیہ اور طلباء خصوصاً شیخ الحدیث' حافظ عبدالعزیز علوی' مولانا محمد یونس بٹ' چوہدری محمد یٰسین ظفر پرنسپل' مولانا نجیب اللہ طارق' مولانا محمد اکرم مدنی' نے مرحوم علماء کی وفات کو جماعت اور مدارس خصوصاً علماء وطلباء کے لئے ایک سانحہ قرار دیتے ہوئے مرحومین کے پسماندگان کے لیے صبر جمیل اور مرحومین کے لیے بخشش کی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ ان کی بشری لغزشوں سے درگزر کرتے ہوئے انہیں جنۃ الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔ ان کی حسنات کو قبول فرما کر ان کے تلامذہ کو ان کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ (آمین ثم آمین)